9310- مسجد کے دروازے کے باہر سے امام کی اقتدا کرنی

سوال

جہاں ہم نماز ادا کرتے ہیں وہ ایسی جگہ ہے کہ جب مسجد بھر جائے تو اس کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور بعض لوگ لاوڈ سپیکروں کے ذریعہ باہر ہی امام کی اقتدا میں نماز ادا کرنا شروع کر دیتے ہیں، کیا مسجد کے باہر ہونے کی بنا پر ان کی نماز صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرۃ پر کھجور کے پتوں کی چٹائی لٹکائی اور حجرہ میں نماز ادا کی، چنانچہ کچھ لوگ وہاں آئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ساتھ نماز ادا کرنے لگے " الحدیث

اور اس میں یہ بھی ہے کہ :

" آدمی کی افضل ترین نماز اس کے گھر میں ہے، لیکن فرضی نماز نہیں "

متفق علیہ.

یہ حدیث مقتدی کے لیے امام کی اقتدا میں دلیل ہے چاہے امام اپنے حجرہ میں ہی ہو اور اسے مقتدی دیکھ بھی نہ رہا ہو، یا پھر دونوں میں سے کوئی ایک چھت پر ہو دوسرا نیچلی جگہ میں، چنانچہ اقتدا کی جگہ معتبر ہوگی جبکہ وہ سب مسجد میں ہوں، آئمہ کے ہاں اس پر اتفاق ہے.

اور اسی طرح حدیث اس کی دلیل ہے کہ امام اور مقتدی کے مابین آڑ اور پردہ نماز صحیح ہونے اور اقتدا میں مانع نہیں ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اقتدا صحیح ہونے کے لیے شرط یہ ہے کہ مقتدی کو امام کے ایک رکن سے دوسرے رکن میں منتقل ہونے کا علم ہو، چاہے وہ مسجد میں نماز ادا کرے یا کہیں اور یا پھر ان میں سے ایک مسجد میں ہو اور دوسرا کہیں اور، اس پر اجماع ہے. اھ

اور اگر دونوں میں سے ایک مسجد کے باہر ہو اور امام یا مقتدیوں کو دیکھ رہا ہو، چاہے صفیں متصل اور ملی ہوئی نہ بھی ہوں تو مفسد کی نفی اور صحیح ہونے کے تقاضے کی بنا پر نماز صحیح ہے، صحت کا تقاضا رؤیت اور اقتدا کا امکان ہے.

الانصاف میں ہے :

صفیں متصل ہونے میں صحیح مذہب کے مطابق مرجع عرف عام ہے.

اور مغنی میں ہے :

کسی چیز کے ساتھ مقدر نہیں کی جائیگی، امام مالک اور شافعی رحمہم اللہ کا مسلک یہی ہے، کیونکہ اس میں کوئی حد مقرر نہیں، اس لیے کہ یہ اقتداء میں مانع نہیں، کیونکہ اس میں موثر تو وہ چیز ہے جو رؤیت یا آواز کی سماعت میں مانع ہو.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے شرط یہ رکھی ہے کہ مسجد کے علاوہ میں مسافت لمبی نہ ہو جائے، جمہور علماء کا قول یہی ہے.